"آؤ! نماز پڑھیں" طلبہ ونوجوانوں کے لئے ترغیبی تحریک

ہفتہ واری تربیتی پروگرام برائے طلبہ ونوجوان

سلسلہ نمبر 6

بعنوان

تقدیر: ہر اچھی اور بری چیز اللہ ہی کی طرف سے ہے

از: مولانا غیاث احمد رشادی (صدر صفا بیت المال ومنبر ومحراب فاؤنڈیشن)

پیارے بچو! ہم کو خوشی ہے کہ ہم تمہارے ساتھ گزشتہ پانچ ہفتوں سے ہر اتوار لگاتار کچھ سیکھنے اور سکھانے کیلئے بیٹھ رہے ہیں۔ آج ہم تمہیں ایک پیاری بات بتانے جارہے ہیں، وہ یہ کہ تم زندگی میں ہمیشہ یہ بات یاد رکھو کہ جس طرح تم اپنی زندگی میں روزانہ ہی کوئی نہ کوئی نئی چیز دیکھتے ہو اور آج کے اس دور میں تقریباً روزانہ ہی نئی نئی چیزیں دیکھنے کو ملتی ہیں، بالکل اسی طرح تمہیں روزانہ دین کی کوئی نہ کوئی نئی بات معلوم کرنی چاہئے۔ اگر تم اپنی زندگی کا یہ معمول بنالو گے تو ایک سال میں تم دین کی تین سو پینسٹھ باتیں معلوم کرسکو گے۔ ہر قسم کی دینی معلومات کا خزانہ تمہارے ساتھ ہمیشہ ہی رہنا چاہئے اور علم ہماری گم شدہ چیز ہے یعنی ہماری کھوئی ہوئی نعمت ہے، جس طرح کسی گم شدہ اور کھوئی ہوئی چیز کے ملنے پر تم خوش ہوتے ہو بالکل اسی طرح دین کا یہ علم جب بھی تم کو ملے تمہیں دل کی گہرائی سے خوش ہونا چاہئے۔

ارے بھائی! ہم تو سبق نمبر 6 بتانا چاہتے تھے مگر کچھ لمبی بات ہی ہوگئی۔ مگر جو بات بھی کہی گئی وہ قیمتی بات ہی تھی۔

پیارے بچو! ایمان مفصل کی تفصیلات ہر اتوار ہم تمہیں بتلاتے جارہے ہیں۔ رسولوں پر ایمان کے بعد تقدیر پر ایمان کے بارے میں آج تم کو چند باتیں بتلائیں گے۔

سوال ہم کرتے ہیں اور جواب تم دوگے

1۔ ایمان مفصل میں رسولوں پر ایمان کے بعد کس بات کا تذکرہ ہے؟

2۔ خوشی اور غم، صحت اور بیماری، نفع اور نقصان ان سب کا تعلق کس کے ارادہ اور فیصلہ سے ہے؟

3۔ کمزور انسان کے ہاتھ میں تدبیر ہے یا تقدیر؟

4۔ تقدیر کے معنی کیا ہیں؟

5۔ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللهِ تَعَالٰى کا معنی اور مطلب کیا ہے؟

6۔ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے کیا کیا مانگتے رہیں؟

7۔ جو کچھ ہوا وہ کس کے ارادہ سے ہوا؟

8۔ جو کچھ ہوگا وہ کس کے ارادہ سے ہوگا؟

9۔ ہم نے سبق نمبر 6 میں ایک شعر لکھا ہے وہ کیا ہے؟

10۔ ہمیں کس کے فیصلہ پر راضی اور خوش رہنا چاہئے؟

منجانب

Bidar Betterment Foundation

بیدر بیٹرمنٹ فاؤنڈیشن

Reg. No. BDR-4-197/2022-23

دیکھو! ہماری زندگی میں ہم کو کبھی خوشی نصیب ہوتی ہے تو کبھی ہم غم میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کبھی ہم صحت مند رہتے ہیں تو کبھی ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔ کبھی ہمارے گھروں میں خوشیوں کی تقریب ہوتی ہے تو کبھی ہمارا گھر غم کا مرکز بن جاتا ہے۔

تم تو ابھی اتنا ہی جانتے ہو، جب تم اور بڑے ہو جاؤ گے تو زندگی میں کئی باتیں تمہیں دیکھنے کو ملیں گی۔ ان باتوں سے ہمارے بڑے یعنی ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہ گزر چکے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں ہمارے رشتہ داروں، پڑوسیوں اور محلہ والوں کو کہ ان کو کبھی نقصان ہو جاتا ہے تو انہیں کبھی فائدہ ہو جاتا ہے، کبھی ان کے ہاں دولت ہی دولت ہے تو کبھی غربت اور فقر و فاقہ، کبھی ترقی ہے تو کبھی زوال ہے، کبھی کامیابی تو کبھی ناکامی۔ یہ ساری چیزیں جو ہم نے بیان کی ہیں ان سب کا تعلق تقدیر سے ہے اور تقدیر ہر ایک کی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

انسان کمزور ہے اور کمزور انسان اپنے حساب سے تدبیر کرتا ہے، اس کے ہاتھ میں تقدیر نہیں ہے۔ انسان اللہ کے ارادہ کے بغیر نہ کسی کو خوشی دے سکتا ہے اور نہ غم، نہ کسی کو عزت دے سکتا ہے اور نہ کسی کو ذلیل کر سکتا ہے۔

یہ ساری چیزیں اللہ کے اختیار میں ہے اور ہر ہر مخلوق کی تقدیر اللہ تعالیٰ کے ارادہ سے جڑی ہوتی ہے۔ ایمان مفصل میں یہی بات بتلائی گئی کہ

وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللهِ تَعَالٰى ہر قسم کی بھلائی اور برائی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں خوشیاں دیتے ہیں جس کو چاہتے ہیں غم میں مبتلا کرتے ہیں، جس کو چاہتے ہیں کامیاب کر دیتے ہیں، جس کو چاہتے ہیں ناکام بنا دیتے ہیں، جس کو چاہتے ہیں عزت دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں ذلت دیتے ہیں، جس کو چاہتے ہیں اولاد دیتے ہیں، جس کو چاہتے ہیں اولاد سے محروم کر دیتے ہیں، جس کو چاہتے ہیں مال و دولت عطا کرتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں غربت میں رکھتے ہیں۔

بچو! ہمارا کام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس تقدیر پر ایمان رکھیں کہ جو کچھ بھلا یا برا اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے عافیت، بھلائی، کامیابی، فتح و کامرانی، نفع، عزت، صحت اور خوشی

وغیرہ مانگتے رہو۔

ایک بات یاد رکھو کہ ہمیں اللہ کے ہر فیصلہ پر راضی اور خوش رہنا ہے اور ایمان کا مزہ اسی میں ہے کہ ہم اللہ کے فیصلے پر راضی اور خوش رہیں۔ ہمارا کام اللہ تعالیٰ سے مانگنا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی مرضی سے جس کو چاہے جو چاہے عطا کرتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ ہماری نگاہیں اللہ تعالیٰ پر ہوں اور اس یقین کے ساتھ ہم زندگی بسر کریں کہ جو کچھ ہوا اس کے ارادہ سے ہوا اور جو کچھ ہوگا اسی کے ارادہ سے ہوگا۔

شاعر نے بہت خوب کہا

جو کچھ ہوا ہو کرم سے تیرے   جو کچھ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا

بچو! آج ہم تم کو تقدیر کے بارے میں چند اور باتیں بتلاتے ہیں تاکہ تمہاری معلومات میں اضافہ ہو۔

تقدیر کے اصل معنیٰ اندازے کے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کے بارے میں اور اس دنیا میں بسنے والی تمام مخلوقات کے بارے میں ان سب کے پیدا ہونے سے پہلے جو کچھ اپنے وسیع علم سے فیصلہ کیا اس فیصلہ کا نام تقدیر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دنیا کے قائم ہونے سے لے کر قیامت تک کی ساری باتوں کو لوحِ محفوظ میں لکھ دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کی تقدیر کو لکھ کر اپنا قلم اٹھالیا ہے اور جن کاغذات پر ساری تقدیر لکھی ہے وہ کاغذات سوکھ چکے ہیں۔ اللہ کے ان فیصلوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

بچو! ایک بات یاد رکھو کہ تقدیر کے بارے میں زیادہ بحث و مباحثہ مت کرو اور زیادہ غور و فکر بھی مت کرو۔ بس تقدیر کے بارے میں یہ بات مان لو کہ جو کچھ بھی ہوا اسی کے ارادہ اور فیصلہ سے ہوا ہے اور آگے جو بھی ہوگا اسی اللہ کے ارادہ اور فیصلہ سے ہوگا۔